103443 ـ كيا والدہ كے ساتھ محرم بن كر سفر پر جائے يا كہ امتحانات كى تيارى كرے

سوال

ميں غير ملك ميں زير تعليم ہوں اور ميرى والدہ مجھے يہاں ملنے آئى ہيں، تين ماہ كے بعد وہ اپنى سہيليوں كے ساتھ اپنے ملك جہاں ميرے والد صاحب رہتے ہيں اور يہ اسلامى ملك ہے چلى جائينگى.
اول: اگر ميں والدہ كے ساتھ جاؤں تو پتہ نہيں سارے مضامين كے امتحانات ميں پاس ہوؤں يا نہيں ؟
دوم: اور اگر ميں والدہ كے ساتھ جاؤں تو وہاں مجھے چچا كى بيٹى كى شادى ميں شامل ہونے پر مجبور كيا جائيگا جس ميں حرام كام شامل ہونگے، اور اگر ميں شادى ميں شامل نہيں ہوتا تو رشتہ داروں كے ساتھ مشكلات پيدا ہونگى، اس ليے ميرى نيت ہے كہ امتحانات كا بہانہ كر كے ميں وہاں نہ جاؤں، يہ بتائيں كہ ميرے ليے بہتر كيا ہے آيا والدہ كا محرم بن كر جاؤں يا كہ شادى ميں شركت نہ كروں ؟
اگر ممكن ہو سكے تو والدہ كے جانے سے قبل سوال كا جواب ديں تو بہت بہتر ہے، ليكن اگر اس ميں تاخير بھى ہو جائے تو كوئى بات نہيں، بہر حال مجھے معلومات حاصل كرنا ہيں، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

محرم كے بغير عورت كا سفر كرنا جائز نہيں جيسا كہ ہم سوال نمبر (101520) اور (9370) كے جوابات ميں بيان كر چكے ہيں.

اول: ہمارے خيال ميں آپ سے يہ مخفى نہيں كہ اگر آپ اپنى والدہ كو ابھى جانے سے روك كر امتحانات كے بعد خود اپنے ساتھ لے كر جائيں تو ان شاء اللہ سارى خير جمع كر ليں گے اور آپ پر واجب بھى يہى ہے.

ليكن اگر ايسا كرنا ممكن نہيں جيسا كہ آپ كے سوال سے ظاہر ہوتا ہے؛ امتحانات اور تعليم كے بارہ ميں آپ ہى فيصلہ كر سكتے ہيں كہ آيا آپ سفر پر والدہ كے ساتھ جا سكتے ہيں يا نہيں، اگر تو سفر كى مدت تھوڑى ہو اور آپ تعليم ميں آنے والى كمى كو پورا كر كے اس كا تدارك كر سكتے ہوں اور واپس آ كر امتحانات كى تيارى كر سكيں تو آپ والدہ كے ساتھ جانے كى كوشش كريں.

يہ علم ميں ركھيں كہ آپ والدہ كے ساتھ جتنى دير رہيں گے اور سفر كريں گے، اور اسے محرم كے بغير سفر كر كے گناہ سے بچائيں گے تو يہ والدہ كے ساتھ حسن سلوك ميں شامل ہوگا، ان شاء اللہ اللہ سبحانہ و تعالى آپ كو اس كا نعم البدل عطا فرمائےگا.

اور اگر آپ یہ سمجھیں یا پھر آپ کا غالب گمان ہو کہ والدہ کے ساتھ جانے سے تعلیم کا نقصان ہوگا، یا پھر امتحانات کی تیاری میں خلل آئیگا تو پھر آپ کے لیے والدہ کے ساتھ جانا لازم نہیں، لیکن آپ کوشش کریں کہ بغیر محرم کے سفر کرنے میں کم سے کم خرابی پیدا ہو، وہ اس طرح کہ آپ قابل اعتماد عورتوں کے ساتھ والدہ کو روانہ کریں.

دوم:

حرام کاموں پر مشتمل شادی کی تقریب میں شرکت کرنا جائز نہیں، اس سلسلہ میں آدمی کو اپنے خاندان اور رشتہ داروں کو نصیحت کرنی چاہیے، اور وہ برے کاموں میں شریك ہوئے بغیر ہی انہیں خوشی کی مبارکباد دے، اور ممکن ہو سکے تو شادی کے بعد جائیں تا کہ اس شادی میں شرکت نہ ہو، چاہے والدہ کو ابھی بھیج دیں یا پھر وہ بھی بعد میں آپ کے ساتھ جائیں، آپ کے لیے یہی بہتر ہے اور حرج و گناہ میں پڑنے سے بھی اسی میں بچاؤ ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" اگر شادی کی تقریبات غلط کاموں مثلا مرد و عورت کے اختلاط اور رقص و موسیقی سے خالی ہوں، یا پھر آپ کے جانے سے وہاں کچھ تبدیلی ہو اور آپ ان برائیوں کو روك سکتے ہوں تو اس خوشی کے موقع پر جانا جائز ہے، بلکہ اگر آپ اس برائی کو روك سکتے ہوں تو آپ کا وہاں جانا ضروری اور واجب ہوگا.

لیکن اگر ان تقریبات میں برائی کو آپ نہیں روك سکتے تو پھر آپ کا وہاں جانا حرام ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور ان لوگوں کو چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے، اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا ہے، آپ انہیں نصیحت کریں تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کی بنا پر اس طرح پھنس نہ جائے، کہ اللہ کے علاوہ اس کا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہوگا الانعام (70).

اور ایك مقام پر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتیں مول لیتے ہیں تا کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں، یہی لوگ ہیں جن کو رسوا کن عذاب ہو گا لقمان (6).

اور پھر گانے بجانے اور موسیقی کی مذمت میں وارد شدہ احادیث تو بہت زیادہ ہیں " انتہی

منقول از: فتاوی المراۃ المسلمۃ جمع و ترتیب محمد المسند (92).

مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (10957) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ اس کی کوشش کریں جسے آپ زیاہ اصلاح والا کام سمجھتے ہوں اور زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہو، اور حسب امکان آپ والدہ کے ساتھ حسن سلوك کو مقدم کریں، ایسا کرنے سے ہو سکتا ہے اللہ تعالی آپ کو امتحانات میں کامیابی نصیب فرمائے، اور آپ اپنی والدہ کی دیکھ بھال میں جو وقت صرف کریں اور حسن سلوك میں جو عرصہ بسر کریں اللہ اس کا نعم البدل ضرور دےگا.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح کام کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .